باہم مل کر ترقی کرنا

# کورس 105
# ایذا رسانی

**گروپ کے رہنما کے لیے نسخہ، بمع یاداشتوں اور جواب کی کنُجی کے**

جو بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔
اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائیں گے۔

یوحنا 15: 20 الف

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
November 2022

# کورس 105: ایذا رسائی

## سبق کے مقاصد

1- مسیح پر ایمان کی وجہ سے ایذا رسانی کی اُمید رکھنا اپنی زندگیوں میں خدا کے نیک منصوبہ کا ایک حصہ سمجھنا چاہیے۔
2- درست کام کرنے کا عزم کرنا اور اپنے دُکھ پہنچانے والوں میں انجیل کی منادی کرنا۔
3- مسیح کے نام پر دُکھ اٹھانے کا اعزاز پانے کی خوشی منانا۔
4- تمام حالات میں اپنے باپ کی پیار بھری دیکھ بھال اور عدل و انصاف پر بھروسہ کرنا۔

## اسباق

| | |
|---|---|
| ❶ | ہمیں کوئی بھی چیز خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی! |
| ❷ | ایذا رسانی ایک حتمی حقیقت |
| ❸ | ہماری ترجیح : مسیح تمام چیزوں سے بالا تر |
| ❹ | رسولوں کا: ایذا رسانی کے لیے جواب |
| ❺ | یسوع، ہمارے لیے ایذا رسانی کی ایک مثال |

## تعارف

یسوع ہم سے کہتا ہے: ”مَیں نے تمہیں اِس دنیا میں سے چُن لیا ہے“ ۔خداوند یسوع کی پیروی کرنے والوں کے لیے، ایذا رسانی کئی شکلوں میں آتی ہے: ہمارے ایمان کی تضحیک یا توہین سے لے کر، ملازمت سے دور رکھنا یا ملازمت دینے سے انکار، جسمانی طور پر مار پیٹ سے لے کر تشدد کا نشانہ بننے تک۔ لیکن اِن سب باتوں کا منبع اس نفرت میں ہے جو یہ دنیا خداوند یسوع اور اُس سے محبت کرنے والوں کے ساتھ کرتی ہے۔
اس کورس کا مقصد ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دینا ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والوں کو کیوں ستایا جاتا ہے، ہمارا رویہ جبر و تشدد کے خلاف کیسا ہونا چاہیے، اور جب ہم پر ظلم کیا جاتا ہے تو خداوند ہم سے کیسا رہنے کی اُمید کرتا ہے۔

## گواہی

باہم مل کر ترقی کرنا کے لیول 1 پروگرام کے ہر کورس کے لیے، ایک کہانی فراہم کی گئی ہے جو شاگرد کی زندگی پر بائبل کی تعلیم کے اثرات کو واضح کرتی ہے۔ کہانیاں حقیقی زندگی کی شہادتوں پر مبنی ہیں۔ ان کا استعمال ایمان کی حوصلہ افزائی اور مطالعہ کی اہمیت میں دلچسپی بڑھانے کے لیے کیا جا سکتا ہے کہ خدا کا کلام اس موضوع پر کیا کہتا ہے۔ آپ انہیں اپنی کلیسیا کی رفاقت میں دوسرے شرکاء کو کورس میں مدعو کرنے کے لیے، یا پہلے سبق کے تعارف کے حصے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، آپ اپنے طلباء کو نیچے دی گئی کہانی پڑھ کر سنا سکتے ہیں:

میرا نام حاجر ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کس طرح خُدا کی محبت اور اُس کی کلیسیا کی محبت نے مجھے آج مسیح میں کھڑے ہونے کے قابل بنایا ہے۔

اپنی ذاتی عبادت میں جب مَیں خدا کا کلام پڑھ رہا تھا، میں اس آیت پر پہنچا : جو بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کِیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔‘‘

مجھے اپنے دل میں محسوس ہو رہا تھا کہ کچھ ہونے والا ہے، لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے . ایسا لگتا تھا کہ خدا مجھے کسی چیز کی امید رکھنے کی رہنمائی کر رہا ہے اور میں نے دعا کی کہ میں اسے برداشت کرنے کے قابل ہو جاؤں. ایسا لگتا تھا جیسے کوئی آواز مجھ سے کہہ رہی ہو، 'تم مجھے میرے کلام سے جانو گے اور تم میری تکلیفوں کو دیکھو گے اور میرے جی اٹھنے کا تجربہ کرو گے.' یہ الفاظ میرے وجود کے اندر سے ہو کر گزر رہے تھے۔ وہ میری سوچ، میرے تجربے اور میری سمجھ کے لیے نئے تھے۔ مَیں حیرت انگیز اطمینان اور محبت کے جذبہ کے ساتھ اپنا مطالعہ جاری رکھنے کی خواہش سے بھر گیا تھا ۔ میں نے خوشخبری سے سیکھا کہ خُداوند نے میرے لیے زبردست تکلیفیں برداشت کی ہیں اور کلیسیا اور شاگردوں نے بھی اپنے ستانے والوں کے ہاتھوں بہت زیادہ دُکھ اُٹھائے۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ اِن ساری اذیتوں کی وجہ مسیح اور اس کے پیروکاروں سے دنیا اور شیطان کی نفرت ہے۔

اس وقت مَیں نے جوش سے بھر کر ، اپنے خاندان کو یسوع میں اپنے ایمان کے بارے میں بتایا۔ تب سے میرا تکلیفوں اور ایذا رسانی کا سفر شروع ہوا۔ اس کا آغاز مارپیٹ اور گالی گلوچ سے ہوا۔ میرے والد کو لگتا تھا کہ میرا عقیدہ خاندان کی توہین ہے اور میں نے سب کو اپنے معاشرے میں رسوا کیا ہے ۔ میری والدہ بھی میرے ساتھ بہت سختی سے پیش آ رہی تھیں ۔ لیکن میں نے برداشت کیا کیونکہ میرا دل اطمینان سے بھرا ہوا تھا۔ میں نے ہمیشہ مسیح کی تنبیہ اور حوصلہ افزائی کو وفادار رہنے اور اس کے عہد کو برقرار رکھنے کے لیے یاد رکھا۔ پھر، انہوں نے میرا نیا عہد نامہ جلا دیا، لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ میرے دماغ اور دل کا حصہ بن چکا ہے ۔

جب بھی میں نے اپنے ایمان کی پختگی کا اعلان کیا تو میرے ساتھ ظالمانہ سلوک جاری رہا۔ انہیں ڈر تھا یہ مشہوری ہماری برادری میں ہمیں رسوا کر دےگی، اس لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ مجھے کمرہ میں بند کر دیا جائے اور مجھے آرام و سکون کے تمام آسائشوں سے محروم کر دیا جائے۔ ان کی نظروں میں میں جانور سے بھی بد تر ہو گیا تھا ۔ تاہم، اس ظلم و ستم کے ہر مرحلے پر، مسیح نے اپنی محبت کی تسلیوں کے وسیلہ سے جلال پایا۔ انہوں نے باری باری مجھے ذلیل کیا اور تکلیف پہنچائی ، لیکن جب بھی میں ان کی طرف دیکھ کر مسکراتا اور انہیں دکھاتا کہ میں ان سے پیار کرتا ہوں۔ وہ مسیح کی محبت کی گہرائیوں اور میرے لیے اُس کے دکھوں کی طاقت کو نہیں سمجھ پاتے اور یہ کہ موت تک مجھے اُس کی محبت سے کوئی چیز الگ نہیں کر سکتی۔

میں بہت اذیت ناک دنوں سے گزرا اور میں اب بھی کہہ سکتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ سرد مہری کا برتاؤ کرتے ہیں، کوئی پیار نہیں دکھاتے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ انہوں نے میرے ایمان کی حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے۔ وہاں کے چرچ اور اپنی ایماندار بہنوں سے رابطے میں رہنے کے لیے مجھے سوشل میڈیا کا سہارا لینا پڑتا ہے اور وہ اپنی دعاؤں سے میری حوصلہ افزائی کرتی تھیں ۔

✧

# سبق ❶ : ہمیں کوئی بھی چیز خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی!

نام:__________________________________________ تاریخ:
____________________________

## سبق کے مقاصد

1- یہ سمجھ لینا کہ ہمیں کوئی بھی چیز خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی۔
2- ایمانداروں کے لیے خدا کے اہداف کو گلے لگانا تاکہ اُس کی شبیہ میں بڑھتے جائیں۔
3- خوش ہونا کہ خدا برائی مین سے بھلائی پیدا کرتا ہے ۔

✧

**📖دھیان سے پڑھیں رومیوں 8: 14-39**

📖 آیت35-39 میں پولُس ایسی بیشتر چیزوں کی فہرست پیش کرتا ہے جن کے بارے میں کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ ہمیں مسیح کی محبت سے جدا کر سکتی ہیں۔

✏ نیچے دیئے گئے چارٹ میں ہر ایک کو اپنے الفاظ میں درج کریں اور اس کی وضاحت کریں۔

| ممکنہ دھمکی | وضاحت |
|---|---|
| مشکل یا تکلیف | اذیت، پریشانی ، نقصان |
| مشکلات اور تکلیفیں | جسمانی اور نفسیاتی اذیتیں ا |
| ایذا رسانی | ان لوگوں کی طرف سے کیا گیا غیر منصفانہ اور ظالمانہ سلوک جو نفرت اور رواداری کی کمی رکھتے ہیں۔ |
| قحط | خوراک کی کمی |
| ننگا پن | لباس کی کمی، بدبختی |
| خوف یا خطرہ | تحفظ کی کمی |
| تلوار | سزائے موت کا خطرہ (اکثر ریاستی اداروں اور ایجنسیوں کی طرف سے ، دیکھیں رومیوں 13: 4) یا عام طور پر اذیت ناک موت |
| **موت** | جسمانی موت کے تمام ذرائع |
| فرشتے اور بدروحیں یا ریاستیں اور اختیار والے | گرائے ہوئے فرشتے، خدا اور اُس کے لوگوں کے مخالف |
| حال اور مستقبل | زندگی میں جو کچھ بھی ہو سکتا ہے ، اچھا یا بُرا، جو کچھ آنے والا وقت لے کر آ سکتا ہے |

| | |
|---|---|
| قوتیں | ممکنہ طور ر فرشتےاور بدروحیں جو زمین کی قوتوں اور اختیار والوں پر اثر انداز ہوتی ہیں |
| اُونچائی اور گہرائی | جو کچھ اُوپر آسمان میں یا نیچے ہے، بشمول بدروحوں اور بد کی قوتوں کے |
| تخلیق شدہ ہر چیز | ہر وہ چیز جو وجود رکھتی ہے |

گروپ لیڈر کے لیےیاداشت :

جب آپ ان کے جوابات کا جائزہ لیتے ہیں تو آپ جماعت کو خدا کی محبت کی قوت کو سراہنے میں مدد کر سکتے ہیں ، اُن سے یہ کہتے ہوئے کہ وہ اپنے اُس خطرہ کو بیان کریں جس سے وہ سب سے زیادہ خوفزدہ ہیں - زور دیتے ہوئے بتائیں کہ کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی-

اپنی زندگی میں آپکو اِن میں سے کون سا تجربہ ہوا ہے؟ مختصراً بیان کریں کیا ہوا تھا؟
آپ جواب دینے کے لیے آزاد ہیں

---

مستقبل میں خدا کے پاس ہمارے لیے اور کون سی برکات ہیں؟

- وراثت (آیت 17)، جلال (آیت 18)، غلامی سے زوال کی آزادی (آیت 21)
- ہمیں جلالی آزادی کی طرف لانا (آیت 21) ، گود لینے، جسم کا فدیہ (آیت 23) ؛
- ہمیں مسیح کی مشابہت میں ڈھالا جائے گا (آیت 29) ، راستباز اور جلالی (آیت 30) -

---

آپ کے خیال میں پولُس رسول اِن برکات کو بیان کرنے کے لیے 'جلالی' کا لفظ کیوں استعمال کرتا ہے (آیات 17 سے 23)-

کیونکہ یہ لفظ اُس کاملیت کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے ، اِس لیے جب مسیح نئی زمین پر اپنی بادشاہی قائم کرے گا تو ہم اِس میں شریک ہونگے- فنا سے چھٹکارہ پانے کے بعد، ہم اسے اُس کی اصلی اور حقیقی حالت میں دیکھیں گے-

---

خدا یہ کس کے لیے کہتا ہے کہ تمام چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں؟ (آیت 28)-
حقیقی ایمانداروں کے لیے، چُنے ہوؤں کے لیے - اُن تمام کے لیے جو خدا کے فرزندہیں

---

کیا آپ کا لوگوں کی اِس جماعت سے تعلق ہے؟ اگر آپ ہاں کہتے ہیں ، تو آیت 28-30 کے مطابق یہ سب کچھ کیسے ہوا؟

(میں اس کا فرزند ہوں*) کیونکہ اپنی محبت میں ہی اس نے مجھے اپنے مقصد کے مطابق بلایا اور اس نے مجھے راستباز ٹھہرایا- میں اب اس کے خاندان میں ، مسیح کے ساتھ جو کہ پہلوٹھا ہے ایک بھائی یا بہن کی مانند ہوں -

*گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

1- یہ طالب علم کی مدد کرنے کا موقع ہے تاکہ وہ خود کو اور اپنے مقام کو پرکھے اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو یقینی بنائے - ہم جانتے ہیں کہ ہم اس کے چُنے ہوئے لوگوں میں سے ہیں کیونکہ:

2- ہمارے اندر روح القدس کی موجودگی مسیح کے لوٹنے اور اپنے بدن کی مخلصی کا انتظار کرنے میں ہمیں اُمید بخشتی ہے (آیات 14-16، 23 اور 24)۔ ہم خُدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کی مرضی پر عمل کرنا چاہتے ہیں (آیت 28)۔

3- ہم یسوع پر ایمان کے ذریعہ سے نجات کے بارے میں دیگر کلیدی آیات کا بھی حوالہ دے سکتے ہیں جیسے کہ، رومیوں 10: 9 ، یوحنا 3: 16 اور 5: 24۔ اس موضوع پر مزید گہرے مطالعہ کے لیے، ہمارے کورس 102 "روشنی میں چلیں"، اسباق 1 اور 2 دیکھیں۔

---

خدا نے ہمیں پہلے سے کس لیے مقرر کر رکھا ہے؟ (آیت 29)

تاکہ اُس کے بیٹے کی شبیہ میں روز بروز بڑھتے جائیں

---

آیت (8: 29) اِس حقیقت کو جاننے میں ہماری کس طرح سے مدد کرتی ہے، کہ خدا کے بلائے ہوؤں کے لیے ’تمام چیزیں مل کر بھلائی کے لیے کام کرتی ہیں؟

ہماری سب سے بڑی بھلائی مسیح کی مانند بننا اور اس کے بھائیوں یا بہنوں میں شمار ہونا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہماری زندگیوں میں ’’تمام چیزوں‘‘ کو استعمال کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ چیزیں جو برداشت کرنا مشکل ہیں، تاکہ ہمیں تبدیل کرے اور ہمیں مسیح کی مانند بنائے جس نے ہماری خاطر جان دے دی تھی۔

---

جب اس دنیا کی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے تو یہ حوالہ آپ کو ذاتی طور پر کیا یقین دہانی کراتا یا تسلی دیتا ہے؟

آپ کو جواب دینے کی آزادی ہے

اِس عبارت سے متعلقہ کچھ ممکنہ جوابات مندرجہ ذیل ہیں :

- ہمیں اپنی نجات کی یقین دہانی حاصل ہے
- ہم اُس کے جلال میں شامل ہو نگے
- اُس کا جلال ہم میں سے ظاہر ہوگا
- ہم اُس کے لے پالک بیٹے بیٹیاں ہیں
- ہمارے بدن ایک دِن فنا سے بقا میں تبدیل ہو جائیں گے
- ہمارے پاس اُمید ہے
- ہماری کمزوری میں روح القُدس ہماری مدد کرتا ہے
- روح القُدس ہماری شفاعت کرتا ہے
- تمام چیزیں ہمارے لیے بھلائی پیدا کریں گی
- ہم اور زیادہ مسیح کی شبیہ میں بڑھتے جائیں گے
- ہم اپنی بلاہٹ ، راستبازی اور جلالی ہونے کے عمل سے گزر رہے ہیں
- خدا ہمارے لیے ہے
- بطور ایماندارثابت قدم رہنے کے لیے خدا ہمیں تمام چیزیں مہیا کرے گا
- مسیح میں ہوتے ہوئے ہمیں کوئی مجرم نہیں ٹھہرا سکے
- یسوع ہماری شفاعت کرتا ہے
- کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی
- ہم مسیح کے وسیلہ سے فاتح ٹھہرتے ہیں

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
اپنے دستیاب وقت میں گروپ کے ارکان کی عبارت میں سے زیادہ سے خود تلاش کرنے میں مدد کریں

---

یعقوب کے بیٹے یوسف کی زندگی پرانے عہد نامہ میں رومیوں 8: 28 کی جیتی جاگتی مثال ہے ۔ آپ اِس کی متوازی آیت کو پیدائش 50: 20 میں پڑھ سکتے ہیں۔

خالی جگہیں پر کریں ۔ یوسف کے درج ذیل الفاظ، جو ناانصافی اور مصائب کے اپنے تجربے کی بنیاد پر کہے گئے ، رومیوں 8: 28 کو بڑھاتے ہوئے ہمیں بتاتے ہیں کہ:

جو اُس سے پیار کرتے ہیں خدا اُن کی بھلائی کے لیے برائی کو بھی استعمال کرتا ہے ۔

آپ یوسف کی کہانی پیدائش باب 37 اور 39-50 میں پڑھ سکتے ہیں ۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
آگے بڑھنے کے لیے کورس BIBL 202 پیدائش ، سبق 9 کا حوالہ دیں

## متبادل سرگرمیاں

1- ہمارے لیے خُدا کی ثابت قدم محبت اور اُس کی شاندار برکات کے بارے میں پرستش کا گیت گائیں۔ اس کی حمد کرو کہ کوئی چیز ہمیں اس کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی۔ آپ نیچے دی گئی فہرست میں سے یا اپنی پسند کا کوئی اور گیت منتخب کر سکتے ہیں:

- سٹیزن وے کی طرف سے ہمیں کوئی چیز خدا سے کبھی جدا نہیں کر سکتی
  پرستش کا ایک جدید گیت – 4 منٹ
- لوسی گرمبل کی طرف سے کچھ بھی جدا نہیں کر سکتا۔
  پرستش کا ایک جدید گیت – 4 منٹ
- کیتھ اور کرسٹن گیٹی کی طرف سے وہ مجھے مضبوطی سے تھام لے گا۔
  جدید طرز پر روائیتی عبادت کا گیت - 5 منٹ
- الفاظ ایس ٹی فرانسس ، اور طرز ٹی جے ولیم کی طرف سے اَے یسوع کی گہری محبت ۔
  کوائر اور ساز کے ساتھ روائتی عبادت کا گیت

یوسف کی کہانی سنیں یا کہانی سنانے والی فلم دیکھیں۔ (یقینی بنائیں کہ یہ بائبل کے اعتبار سے درست ہے۔) پھر، ایک گروپ کے طور پر اِس پر گفتگو کریں کہ ہم اس کہانی کے ذریعے خُدا کے بارے میں اور مشکل وقت میں یوسف کے رویے سے کیا سیکھ سکتے ہیں۔

## اطلاق

1- باہم ملکر خوشی منائیں !!! اپنی مثال بیان کریں کہ کس طرح سے خدا نے آپ کی زندگی میں برائی کو اچھائی میں بدل دیا۔ پھر ہماری مشکلات میں اُس کی قوت اور محبت ظاہر ہونے کے لیے مل کر خدا کی ستائش کریں۔

2- اس حوالے کی ایک اہم آیت رومیوں 8: 28 ہے۔ آزمائش کے وقت روحانی مدد کے لیے اس آیت کو زبانی حفظ کریں ۔ آنے والے دنوں میں اس آیت کو باقاعدگی سے دہرائیں۔

3- اگر گروپ میں کسی پر اس وقت تشدد ہو رہا ہے تو انہیں کہیں کہ وہ اِس در پیش ایذا رسائی کو سب کے سامنے بیان کریں۔ (اگر کوئی بھی ایذا رسائی کا شکار نہیں ہیں تو پھر ، ان بھائیوں اور بہنوں کے بارے میں بیان کریں جن کو اِس مشکل کا سامنا ہے)۔ ان کے لیے مل کر دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ انہیں رومیوں 8: 38-39 میں اپنے وعدوں کی یقین دہانی سے معمور کرے۔ آنے والے دنوں میں جو ظلم ہو رہے ہیں اُس کے لیے دعا کرتے رہیں۔ اگر آپ عملی طریقوں سے ان کی مدد کر سکتے ہیں، تو ایسا کریں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
طلباء کو بتائیں کہ اس کورس کے اختتام پر نظر ثانی کی سرگرمی منعقد کی جائے گی۔ ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایک ایسی آیت کا انتخاب کریں جس نے انہیں خاص طور پر تقویت

دی ہو اور یہ کہ اُسے حفظ کریں ۔ وہ اس آیت کے بارے میں 5-3 منٹ کا پیغام بھی تیار کریں گے تاکہ اس کورس کے ذریعے جو کچھ سیکھا ہے اِس سے گروپ میں موجود دوسروں کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ ان میں گواہیاں شامل ہوں گی کہ اس نے ان کی زندگیوں کو کیسے متاثر کیا ہے۔ ان سے کہیں کہ وہ اس بارے میں سوچنا شروع کر دیں۔

## دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

# سبق 2 : ایذا رسانی ایک حتمی حقیقت

نام:_______________________________ تاریخ:______________________

## سبق کے مقاصد

1- یہ سمجھنا کہ دنیا مسیحیوں سے نفرت کیوں کرے گی اور اُنہیں کیوں ستائے گی۔
2- اُن برکات کو سراہنا جو ایذا رسائی کی وجہ مل سکتی ہیں۔
3- اُن کے لیے دعا کرنا اور پیارکرنے کا عزم کرنا جو اُن کو ستاتے ہیں۔

✧

## آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

پڑھیں یوحنا 15: 18 سے 16: 4 اور 5: 10-12، اور 43-45

تین وجوہات بیان کریں کہ دنیا یسوع کے پیروکاروں سے نفرت کیوں کرتی ہے۔ اپنے جواب کی بنیاد یسوع کے الفاظ کو بنائیں جو اُس نے یوحنا 15: 18-21 میں کہے۔

- کیونکہ اُنہوں نے پہلے یسوع سے بھی نفرت کی
- کیونکہ یسوع کے پیروکار اِس دنیا کے نہیں ہیں
- کیونکہ وہ یسوع کے بھیجنے والے کو نہیں جانتے

---

یوحنا 15: 21 میں یسوع کو بھیجنے والا کون ہے؟ درست جواب پر ٹِک کا نشان لگائیں۔

- ☑ خدا باپ
- ☐ روح القُدس
- ☐ جبرائیل فرشتہ

---

یسوع نے کہا، ''وہ میرے نام کی خاطر تمہیں ستائیں گے۔'' وضاحت کریں کہ آپ کی ذاتی زندگی میں یہ کس طرح سے سچ ہے۔

آپکو جواب دینے کی آزادی ہے

---

یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ یسوع کے پیروکاروں کو قتل کرنے والے سوچتے ہوں کہ ایسا کرنے سے وہ خدا کی خدمت کر
رہےہیں؟ اپنے جواب کی بنیاد یوحنا 16: 1-4 کو بنائیں۔
یہ لوگ نہ باپ کو جانتے ہیں اور نہ یسوع کو۔ وہ یسوع کے نام کے مخالف ہیں اور ان کے شاگردوں کو بدعت سمجھتے ہیں جو سچے مذہب سے بھٹک چکے ہیں۔
وہ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کے احترام کا دفاع کر کے اچھا کر رہے ہیں۔ یہ سب سے بدترین مذہبی تعصب ہے۔
(ساؤل جو بعد میں پولُس رسول بنا کی زندگی میں اس تعصب کی مثال دیکھنے کے لیے ، اعمال 26: 9-11 اور گلتیوں 1: 13، 14 پڑھیں)۔

---

جب ہم ستائے جاتے ہیں تو خدا ہم سے برکتوں کا وعدہ کرتا ہے، اِس کی وجہ کیا ہے ؟ (دیکھیں متّی5: 10-12 اور مزید دیکھیں
1 پطرس 3: 13-15)
جب ہم راستبازی کی زندگی گزارنے اوراِس گناہ آلودہ دُنیا میں مسیح کو پیش کرنے کے نتیجہ میں ایزا رسانی برداشت کرتے ہیں۔

---

کیا آپ ایذا رسانی کی وجہ سے خدا کی برکات بخشنے کی کچھ مثالیں دے سکتے ہیں؟
آپ کو جواب دینے کی آزادی ہے
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
طالبعلموں کو ذاتی تجربات بیان کرنے کی حوصلہ افزائی کریں اور بتائیں کہ کیا آپ کے تجربات مسیح کے نام میں غیر منصفانہ سلوک کے معیار پر پورا اُترتے ہیں۔

---

وہ آپ سے کس قسم کی برکت کا وعدہ کرتا ہے؟
وہ ہم سے ایک عظیم انعام کا وعدہ کرتا ہے جو ہمارے لیے آسمان میں محفوظ ہے۔ یہ (بادشاہی) کی روحانی برکات پر مبنی ہے ۔ اس میں یہ اعزاز میں شامل ہو سکتا ہے کہ لوگ ہماری گواہی ک ے وسیلہ سے مسیح پر ایمان لے آئیں اور یہاں تک کہ ہمارے ستانے والے بھی!

---

متّی 5: 44-45 کے مطابق ہمیں اُن کے ساتھ کیا کرنا چاہیے جو ہمیں ستاتے ہیں؟
ہمیں اپنے دشمنوں سے محبت اور اپنے ستانے والوں کے لیے دعا کرنی چاہیے

---

کیوں؟
کیونکہ خدا ناراست سے بھی اُتنی ہی محبت کرتا ہے جتنی راستباز سے۔ اُن سے محبت کرنا آسان ہے جو ہم سے محبت کرتے ہیں ۔ یسوع چاہتا ہے کہ اُس کے پیروکار غیر مشروط طور پر محبت کریں ، بالکل جس طرح خدا کرتا ہے ۔

## متبادل سرگرمیاں

1- متّی 5 کی دونوں عبارتوں کو دوبارہ سنیں۔ اور بطور گروپ گفتگو کریں کہ 'یسوع کی کون سے عملی باتیں اپ کی زندگی پر اثر انداز ہوئی ہیں۔ دع کریں کہ آنے والے دنوں میں آپ اِن پر عمل پیرا ہو پائیں۔

2- اِن دونوں عبارتوں کو زبانی یاد کریں۔ پھر ایک ڈرامہ پیش کریں جس میں آپ ایذا رسائی سے گزرنے والے شخص کو اِن تعلیمات کے بارے میں یاد دلاتے ہوئے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

## اطلاق

1- مسیح کو ، اس کی نجات اور باپ کو جس نے اسے بھیجا ہے، جاننے کا ہمیں جو شاندار اعزاز حاصل ، اس پر ایک ساتھ مل کر غور کریں۔ ان برکات کے لیے خدا کا شکر ادا کریں اور اُس کی ستائش کریں ۔ اُس سے کہو، اُس کے نام پر ہمیں جتنی بھی مشکلیں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ اُس کے لائق ہے۔

2- ان لوگوں کی فہرست بنائیں جنہوں نے آپ کو ستایا ہے (اور مختصراً بیان کریں کہ انہوں نے کیا کیا)۔ خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کو ان کے لیے کیسے دعا کرنا ہے ، اور پھر ویسا ہی کریں۔

3- اس ہفتے، اپنی پسند کی ایک اہم آیت حفظ کریں جو ایذا رسانی کے حوالہ سے آپ کی اور/یا دوسروں کی حوصلہ افزائی کر سکے۔ آئندہ دنوں میں اس آیت کو باقاعدگی سے دہرائیں۔

## دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

# سبق ❸ : ہماری ترجیح: یسوع تمام چیزوں سے بالا تر

نام:________________ تاریخ:________________

## سبق کے مقاصد

1- ستائے جانے والے ایمانداروں کےآگے خدا کے وعدوں کی وضاحت کرنا۔
2- قیمت چاہے کچھ بھی ہو مسیح کے گواہ بننے کا عزم کرنا۔
3- ہر چیز سے زیادہ یسوع سے پیار کرنے کا عزم کرنا۔

✧

## آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ مٰن آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

## دھیان سے پڑھیں مرقس 8: 31-38 اور متّی 10: 16-39

بہترین جواب پر ٹک کا نشان لگائیں۔ مرقس 8: 34-38 میں یسوع کہتا ہے کہ ہمیں اپنی صلیب اُٹھا کر اُس کی پیروی کرنی ہے۔ سیاق کے مطابق اِس کے معنی بنتے ہیں:

☐ کہ مجھے یسوع کی طرح مصلوب ہو کر شہید کی موت مرنا ہے ۔
☑ کہ مجھے اپنے ذاتی منصوبوں اور مفاد کے لیے مرنا ہے، اور یسوع اور انجیل کے لیے جینا ہے۔
☐ کہ مجھے اپنی زندگی میں ایک لکڑی کی صلیب اُٹھا کر پھرتے رہنا ہے یا گلے میں ایک صلیب لٹکا کر رکھنا ہے۔

---

یسوع اور اُس کے کلام سے شرمانے کے کیا معنی بنتے ہیں؟ (مرقس 8: 38)۔
مسیح پر اور بائبل میں ایمان رکھنے سے انکار کرنا ۔ اپنے ایمان کا اعتراف کرنے (اقرار کرنے ) سے انکار کریں۔

---

ایک عملی مثال پیش کریں۔
آپ کو جواب دینے کی آزادی ہے
یہ ہے ایک ممکنہ جواب: جان بوجھ کریں دکھاوا کریں کہ آپ مسیح کے پیروکار نہیں ہیں لیکن یہ کہ آپ جس معاشرے میں رہتے ہیں اس کے مذہب کے وفادار رہتے ہیں۔

---

متّی 10: 16 کی اپنے الفاظ میں وضاحت کریں
یسوع جانوروں کی بات علامتی طور پر کرتا ہے۔ وہ ہمیں ان لوگوں کے درمیان کمزور (بھیڑ) گواہ بنا کر بھیجتا ہے جو ہمارے ایمان کے لیے خطرناک دشمن (بھیڑیے) ہیں۔ ہمیں ہوشیار اور چالاک ہونا چاہیے (پیدائش 3: 1 میں لفظ چالاک سانپ کے لیے استعمال کیا گیا

ہے ، لیکن اِس سے زیادہ مثبت اصطلاح ہوشیار ہے )۔ جب ہم گواہی دیتے ہیں تو ہمیں معصوم ، سمجھوتہ نہ کرنے والے (کبوتر) کی مانند ہونا چاہیے: ا ہمیں موقع سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

---

متّی 10: 17-20 کے مطابق، خدا کس وجہ سے ہمیں حکومتی عہدیداروں کے آگے پیش کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

تاکہ ہم مسیح کے گواہ بنیں ۔ اِس سے ہم تمام حالات میں اپنے خود مختار خدا پر بھروسہ کرنے بھی سیکھتے ہیں

---

ہمیں کس بات کا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟

ہمیں صرف اِس بات کا فکر کرنا ہے کہ ہمیں کیا کہنا ہے اور کیسے کہنا ہے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہمیں پہلے سے تیاری نہیں کرنی ہے۔ بلکہ فکر نہ کرنا محض ایک نصیحت ہے ۔ کیونکہ خدا ضرورت کے وقت ہماری مدد کرنے اور ہمیں تحریک بخشنے کا وعدہ کرتا ہے

| |
|---|
| دوبارہ پڑھیں متّی 10: 28-39 |

آیات 28 اور 31 کے مطابق ہمیں کس سے ڈرنا نہیں ہے اور کیوں؟

ہمیں ان لوگوں سے نہیں ڈرنا جو بدن کو قتل کرتے ہیں کیونکہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کوئی بھی اذیت جو انسان ہمیں پہنچا سکتا ہے وہ جہنم میں ملنے والی اذیت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے جو خدا کے قہر کے نیچے رہنے والوں کی منتظر ہے ۔ خدا چڑیوں سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہماری پرواہ کرتا ہے۔

---

لوگوں کے آگے یسوع کا اقرار کرنے کی ایک مثال پیش کریں (آیت 32)۔

آپکو جواب دینے کی آزادی ہے

یہ ہیں کچھ ممکنہ جواب : عدالت میں پیش ہونے کے موقع پر اِس سے پہلے کہ وہ آپکے عقیدہ کا پوچھیں آپ عالنیہ بتا دیں کہ آپ مسیحی ہیں ۔

---

ایک مثال پیش کریں ک ہم لوگوں کے آگے یسوع کا انکار کس طرح سے کر سکتے ہیں؟( آیت 33)

آپکو جواب دینے کی آزادی ہے

یہ ہیں کچھ ممکنہ جواب: پطرس کی طرح فوراً ہی یسوع کا انکار کر دیں ۔ جب یسوع کی توہین ہو رہی ہو تو آپ خاموش رہیں یا یہاں تک کہ اُن کے ساتھ شامل ہونے کا دکھاوا کریں ۔

---

متّی 10: 37-39 اگلی آیات 34-36 کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کنجی ہے ۔ ہمیں سب چیزوں سے بڑ کر یسوع سے پیار کرنا ہے ، اپنے خاندان اور اپنی جان سے بھی زیادہ۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کے ہم انہیں پیار کرنا چھوڑ دیں بلکہ ہمیں یسوع کو اُن سے زیادہ پیار کرنا ہے ۔

اگر ہم اِسی طرح سے زندگی گزارتے ہیں تو اِس کا کیا نتیجہ ہوگا؟ (آیت 36) ۔

ہمارے خاندان کے لوگ ہی ہمارے خلاف ہو جائیں گے

## متبادل سرگرمیاں

1- ایک گروپ کے طور پر، ایک ڈرامہ چلائیں جس میں دو افراد کو مختلف رویوں کے ساتھ ایذا رسانی کا سامنا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے: پہلے نے دوسرے لوگوں نے خدا کے مقابلہ میں چیزوں کوترجیح دی ہے (شریک حیات، خاندان، ملازمت، معاشرے میں عزت، مستقبل، مالی حالات ، اپنی زندگی، وغیرہ) . دوسرا خدا کو ترجیح دیتے ہوئے اوّل رکھتا ہے . دونوں رویوں کے نتائج بتائیں- پھر، انفرادی طور پر خدا سے دعا کریں کہ اگر آپ نے خدا کو اوّل نہیں رکھا ہے تو وہ آپ کو معاف کرے اور اُس سے مانگیں کہ وہ آپکو اپنی زندگی کے اِس حلقہ میں فتح حاصل کرنے میں مدد کرے-

2- اپنی زندگیوں میں یسوع کو اولّین ترجیح دینے کے اعلان پر مبنی پرستش کا ایک گیت گائیں- آپ اِس فہرست میں سے یا اپنی پسند کا کوئی گیت بھی گا سکتے ہیں :

- کیتھرین اسکاٹ کی طرف سے یسوع صرف تُو ہی تُو
  عبادت کا جدید گیت - 7 منٹ
- بیت ایل کی طرف سے خدا کی بھلائی
  عبادت کا جدید گیت - 5 منٹ
- وہی ہے جو مجھے سب سے عزیز ہے
  روائتی طرز پر عبادت کا جدید گیت - ۴ منٹ
- کنگڈم راک کی طرف سے باہم مل کر کھڑے رہیں
  عبادت کا جدید مختصر گیت ، 2 منٹ، حفظ کرنا آسان - ایک بار گروپ یہ گیت سیکھ لیتا ہے تو مختلف حرکات کا بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے .
- سیلاہ کی طرف سے صلیب کے لوگ
- عبادت کا جدید گیت - 5 منٹ

”مَیں نے یسوع کی پیروی کا فیصلہ کر لیا ہے“ گیت کے پس منظر میں دیکھیں کہانی کو دوبارہ بیان کرنے والی ویڈیو پھر خدا سے دعا کریں کہ ہر قیمت پر یسوع کی پیروی کرنے میں مدد کرے- پھر اِس گیت کو دعائیہ رو میں گائیں-
ویڈیو - 5 منٹ
گیت - 5 منٹ

## اطلاق

1- ایسے مواقع کے بارے میں سوچیں جہاں آپ کو اپنے خاندان کے ارکان کی توقعات کے مطابق ہونے کے بجائے مسیح کی تعلیمات پر عمل کرنے کا انتخاب کرنا پڑا ہو- ان کو گروپ کے ساتھ شیئر کریں- آپ کے فیصلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟ پھر، ایک دوسرے کے لیے دعا کریں-

2- دعا کریں اور خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ کیا آپ کچھ کرنے سے ڈرتے ہیں یا اگر کسی طرف سے تشدد کی وجہ سے کسی سے ڈرتے ہیں- دو افراد کے گروپوں میں، خدا نے آپ پر جو کچھ ظاہر کی ہے اُسے دوسروں کو بتائیں اور دعا کریں کہ آپ کو اس خوف سے نجات مل سکے - پورے ہفتے میں، اگر آپ خوف زدہ ہو تے ہیں تو متی 10:28الف اور 31 کا مطالعہ کریں : ”جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے- تُمہاری قدر تو بُہت سی چِڑیوں سے زِیادہ ہے“-

## دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

# سبق 4 : ہماری ترجیح: یسوع تمام چیزوں سے بالا تر

نام:________________________________ تاریخ:________________________

## سبق کے مقاصد

1- اعلیٰ حکام کی طرف سے ایذا رسائی پر رسولوں اور ابتدائی کلیسیا کے ردعمل کو سمجھنا۔
2- ایمان کی گواہی دینے کے جرم میں حکام کے آگے پیش ہونے کے لیے تیار رہنا۔
3- غور کرنا کہ حکام کے خوف کے بغیر دانشمندی سے کس طرح سے مسیح کی گواہی دی جائے۔

✧

## آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

## دھیان سے پڑھیں اعمال 5: 12-42

مذہبی رہنماؤں نے رسولوں کو پکڑ کر قید میں کیوں ڈالا؟ (آیت 17)
کیونکہ وہ حسد سے بھر گئے تھے

---

سردار کاہن اور اُس کے نائب عہدیداران نے سختی سے منع کر رکھا تھے کہ وہ یسوع کے نام میں منادی نہ کریں (4: 18) ۔ لیکن وہ باز نہ ائے اور انہوں نے گرفتار کر کے اُنہیں قید میں ڈالا۔ اُس رات خداوند نے ایک فرشتہ بھیجا جس نے اُنہیں قید سے آزاد کرایا ۔

رسولوں نے فوراً ہی اگلی صبح سویرے اُٹھ کر کیا کیا؟ (آیت 21)
وہ ہیکل کے صحن میں داخل ہو کر لوگوں کو تعلیم دینے لگے تھے

---

کیوں ؟( آیات 5: 20 اور 4: 19-20)
خُداوند کے ایک فرشتے نے اُنہیں ایسا کرنے کو کہا تھا اور وہ انسانوں کے بجائے خُدا کی فرمانبرداری کرنے کو ترجیح دیتے تھے۔ اُن پر لازم تھا کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا اور سنا تھا اُس کے گواہ بنیں ۔

---

اِس سے کیا مراد ہے، ”ہمیں انسانوں کے بجائے خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہیے“۔ (آیت 29)۔
عام حالات میں ہمیں اُن اختیار والوں کی فرمانبرداری کرنے کا حکم دیا ہے جنہیں خدا نے ہم پر حکومت کرنے کے لیے مسلط کیے ہیں
(رومیوں 13: 1) ۔ لیکن جب انسانوں کے قانون اور خدا کے قانون میں ٹکراؤ ہو جائے تو ہمیں خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کرنی چاہئے کیونکہ اُس کا قانون انسانوں سے بہت بالاتر ہے۔

---

اصل زندگی کی ممکنہ صوتحال پیش کریں جس کے لیے آپ کے ملک میں ایک ایماندار کو اِس ضابطہ کی پیروی کرنا پڑتی ہے۔

آپکو جواب دینے کی آزادی ہے

یہ ہیں کچھ ممکنہ جواب : جب دنیا کا قانون بائبل کے پڑھنے یا خرید و فروخت پر پابندی لگا دے۔

---

جب لوگ یسوع کے بارے تعلیم دینے پر ہم سے لڑتے ہیں تو درحقیقت وہ کس سے لڑتے ہیں؟(آیت 39)۔

خدا کے خلاف

---

سب سے بڑی مذہبی کونسل سے باہر نکلنے کے بعد رسول خوشی کیوں منا رہے تھے؟

کیونکہ خُدا نے اُنہیں یسوع کے نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق سمجھا تھا۔

---

اُنہوں نے کیا کام کرنا جاری رکھا ؟ (آیت 42)۔

اُنہوں نے خوشخبری پھیلا اور تعلیم دینا جاری رکھا کہ یسوع ہی وہ آنے والا 'مسیحا' ہے

---

## متبادل سرگرمیاں

1- دیکھیں اعمال کی کتاب خاص طور پر وہ حصہ جس میں اعمال 5: 12 سے لے کر اعمال 8: 4 شامل ہیں۔ جب آپ اِسے سُنتے ہیں تو مختلف شاگردوں کے ساتھ ایذا رسائی کے نتائج پر غور کریں۔ گروپ میں ہو کر گفتگو کریں کہ چاہے زندگی یا موت ہو وہ خدا کو جلال دیتے رہے ۔
اُوپر تجویز کردہ قسط کا دورانیہ 20 منٹ کا ہے

2- اُن کے لیے دعا کریں جو اِسوقت ستائے جا رہے ہیں ۔ مانگیں کہ اُن کی آزمائشوں کا چاہیے کوئی بھی انجام ہو وہ خدا کو جلال دیتے رہیں ۔ اِس ہفتہ کے دوران اُن کے لیے دعا کرتے رہیں۔

3- ایذا رسائی کے دنوں میں بظاہر مضبوط نظر آنے والے شاگرد بعض اوقات گھبرا کر تقسیم ہو جاتے ہیں ۔ یاد کریں پطرس نے کس طرح تین بار مسیح کا انکار کیا تھا (دیکھیے لوقا 22: 54-62)۔ ایذا رسائی کے دوران کلیسیا مسیح کے نزدیک کس طرح رہ سکتی ہے؟ ایسے کون سے اقدامات ہیں جو کلیسیا تقسیم اور جھوٹ سے بچنے کے لیےاُٹھا سکتی ہے ؟ گروپ میں ہو کر گفتگو کریں۔

## اطلاق

1- ایسی کون سی سرگرمیاں ہیں جن میں آپ کو اپنے خاندان کے اندر، اپنے پڑوسیوں کے درمیان یا حکام کے ساتھ منفی ردعمل کو ہوا دینے کا خطرہ مول لینا مناسب ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر، اپنی دیکھ بھال کے لیے خود کو خدا کے سپرد کرتے ہوئے اس اعتماد کے ساتھ دعا کریں کہ وہ آپکو اپنا وہ فضل بخشے جس کی آپکو ضرورت ہے ۔

2. مندرجہ ذیل آیت پر دھیان لگائیں :'' بادشاہ کا دِل خُداوند کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانِند جِدھر چاہتا ہے پھیرتا ہے۔''(امثال 21: 1)۔ پھر دعا کریں کہ خدا اُن کے دِلوں کو نرم کرے جو آپکے اپنے خاندان پر، آپ کے اپنے شہر پراختیار رکھتے ہیں۔ اِس ہفتہ اختیار والوں کے لیے دعا کریں۔

3. اگر اس وقت آپ کے گروپ میں کوئی جبر و تشدد کا شکار ہے ، تو ان کے لیے مل کر دعا کریں اور خدا سے مانگیں کہ وہ ان کے دلوں سے خوف دور کر دے اور وہ اپنے ستانے والوں کے آگے دانشمندی سے اپنی گواہی پیش کر سکیں ۔ (اگر گروپ میں کوئی ایسا نہیں ہے جس پر تشدد ہو رہا ہے تو پھر اُن کے لیے دعا کریں جو اِس مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں ) ۔ آنے والے دنوں میں ان لوگوں کے لیے دعا کرتے رہیں جن پر ظلم ہو رہا ہے۔

4. ایک گروپ کے طور پر گفتگو کریں کہ آپ تشدد زدہ لوگوں کی کس طرح سے انفرادی یا اجتماعی طور پر حوصلہ افزائی اور عملی مدد کر سکتے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ اس میں آپ کی رہنمائی کرے۔ ایسے اقدام اٹھانے کے لیے فیصلہ کریں کہ اِس کے آغاز کا اطلاق کرنے کے لیے کس کو کیا کرنا ہے یا کون کیا کرے گا۔پھر، دعا کریں کہ آپ آزمائشوں کا سامنا کرنے والوں کے لیے حقیقی حوصلہ افزائی کا باعث بنیں گے''۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

بہت سے ممالک میں جو مسیح اور اُس کی کلیسیا کے خلاف کھڑے ہیں، خفیہ ایجنسیاں ایمانداروں کو 'تقسیم اور فتح' کرنے کی سازش کرتی ہے ۔ افواہوں اور دھمکیوں کا استعمال کرکے مسیحیوں کو قائل کرتے ہیں کہ وہ کلیسیا کو کمزور کرنے کے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کریں۔

یہ ہیں کچھ چیزیں ہیں جو کلیسیا کر سکتی ہے:

مسیحیوں کو اُن ایمانداروں کی کہانیوں سے آگاہ کریں جو ایذا رسانی میں ثابت قدم رہے اور تمام تر دباؤ کے باوجود یسوع کو جلال دیتے رہے

ایمانداروں کو کلیسیا کے دشمنوں کی طرف سے استعمال کی جانے والی چالوں سے آگاہ کریں۔

بائبلی معیار کے مطابق تعلیم دیں جس میں ایک دوسرے کے لیے اچھا سوچنے اور ہر طرح کی افواہوں کو سُننا اور اُن پر یقین کرنے سے باز رہیں ۔

اُن لوگوں کو معاف کردیں جو لالچ میں آ کر کلیسیا کو دھوکہ دیتے ہیں اور اُن کے لیے رفاقت میں واپس آنے کا راستہ ہموار کریں ۔ یاد رکھیں کہ کس طرح یسوع نے پطرس کے انکار کرنے کے گناہ کے باوجود اپنے ساتھ بحال کیا۔

سب مل کر دعا کریں اور خداوند سے مانگیں کہ جو لوگ نافرمان رہے ہیں اور جنہوں نے ظلم کرنے والوں کی مدد کی ہے اُن کی توبہ تک نوبت پہنچے ۔

## دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

# سبق 5 : یسوع، ہمارے لیے ایذا رسانی کی ایک مثال

نام:_______________________ تاریخ: _______________________

## سبق کے مقاصد

1- غیر منصفانہ جبر و تشدد اور موت تک کی اذیت کے آگے یسوع کے رویے کو مزید بہتر طور پر سمجھنا ۔
2- صبر، خوشی اور امید کے ساتھ اس کی مثال کی پیروی کرنا قبول کریں ۔
3- خُدا پر بھروسہ کریں کہ وہ ہر آزمائش میں ہمیں مضبوط بنائے اور ہماری مدد کرے اور ہمیں ہمیشہ کی زندگی کے لیے محفوظ کرے۔

✧

## آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

## دھیان سے پڑھیں 1 پطرس 2: 19-25، 4: 12-19 اور 5: 5-11-

تمام طرح کی ایذا رسانی خدا کے حضور تعریف کے قابل نہیں ہیں۔

وضاحت کریں کہ 1 پطرس 2: 19-21 کے مطابق اِس کے کیا معنی بنتے ہیں؟

خدا کی نظر میں صرف وہ مسیحی قابل تعاریف ہے جو اپنے راستی کے کاموں کی وجہ سے دُکھ اُٹھاتا ہے۔ لیکن جو اپنی ناراستی کی وجہ سے دُکھ اُٹھاتا ہے وہ خدا کی نظر میں قابل تعاریف نہیں ہے بلکہ وہ سزا کے لائق ہے۔

---

پطرس 2: 21 کہتا ہے کہ نا انصافی پر مبنی تکلیفوں میں مسیح کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔

آیت 22-23 کے مطابق مسیح نے اپنے دُکھ دینے والوں کو جواب کیسے دیا؟

اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا، جھوٹ نہیں بولا دھوکہ نہیں دیا ، اپنے مارنے والوں کا مقابلہ نہیں کیا ، کوئی دھمکی نہیں دی ۔ وہ خاموش اور پر سکون رہا ، پر اعتماد رہا، حلیم ، وفادار ، مضبوط اور صابر رہا ۔

---

دُکھ اُٹھاتے وقت یسوع کا نقطہ نظر کیا تھا جس نے اُسے قائم رکھا؟ (23 ب – 25)۔

اس نے اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیا جو انصاف کرتا ہے۔ اسے پختہ امید تھی کہ اس کی اذیتیں بہت سے لوگوں کے لیے نجات کی عظیم برکت کا باعث بنیں گی۔

---

---

آیات 4: 12-19 کو دوبارہ پڑھیں۔ پھر درست جواب پر ٹک کا نشان لگائیں۔ جو شخص یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کی وجہ سے دکھ اُٹھاتا ہے وہ...

☑ خوشی منا سکتا ہے

- ☐ اُسے حیران ہونا چاہیے
- ☑ وہ روح القدس سے برکت پاتا ہے
- ☑ اُسے یسوع کا نام لینے کا اعزاز رکھنے کی وجہ سے خدا کی ستائش کرنی چاہیے۔
- ☑ اُسے شرمندہ نہیں ہونا چاہیے۔
- ☐ اُسے نیک کام کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔
- ☐ خدا کی مرضی کے مطابق اُسے دُکھ نہیں اُٹھانا چاہیے ۔

✎ ہماری عدالت کااُن کی آنےوالی عدالت سےکس طرح موازنہ کیا جا سکتا ہے جو مسیح کی انجیل کی مخالفت کرتے ہیں؟ (4: 17-18)۔

ہماری 'عدالت' کی گھڑی اب تھوڑے وقت کے لیے ہے - ہم ایسی دنیا میں ستائے جاتے ہیں جہاں مسیح اور اُس کے تمام ماننے والوں کو رّد کیا جاتا ہے ۔
ہمارے ستانے والوں کی عدالت راستباز خدا کے ہاتھوں سے ابدی اور بہت زیادہ سخت ہوگی۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
پطرس اپنے دوسرے خط میں اس عدالت کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ دیکھیے 2 پطرس 2۔ آپ اس کا حوالہ دے کر اس کا کچھ حصہ سب مل کر ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔
ہمیں کبھی بھی ان لوگوں سے نفرت یا حسد نہیں کرنا چاہئے جو ہمیں ستاتے ہیں، بلکہ ان پر رحم کرنا چاہئے کیونکہ وہ جلد ہی ابدی عدالت کا سامنا کریں گے ۔

---

یہ موجودہ زندگی ہی واحد موقع ہے کہ جب ہم اُس کے نام پر دکھوں کے لیے خدا کو جلال دے سکتے ہیں!

| |
|---|
| 📖 دوبارہ پڑھیں 1 پطرس 5: 6-11 |

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
کلیسیائی تعلق پر مبنی یہی متن کورس 104 کے سبق 5 میں استعمال کیا گیا تھا۔ اسی طرح اس میں اذیتوں کے ذریعہ سے اُمید اور فتح کے بارے میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ اگر آپ نے کورس 104 مکمل کر لیا ہے تو آپ کو چاہیے کہ جو کچھ آپ پہلے ہی اِس عبارت کے بارے میں سیکھ چکے ہیں اس کو ایک ساتھ رکھ کر تجزیہ کریں تاکہ درج ذیل سوالات کے جواب دینے کی تیاری ہو سکے ۔

✎ ہمیں اپنی بے چینیوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟ (آیت 7)
ہمیں اپنی تمام فکریں خدا پر ڈال دینی چاہیے

---

✎ اِس کا کیا مطلب ہے؟
اِس سے مراد ہے کہ دعا میں خدا کو بتانا کہ آپ کیا محسوس کرتے ہیں ، اور پھر مستقبل کے لیے اپنی فکروں سے نمٹنے کے لیے اُس کے سپرد کر دینا۔

---

✎ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ اِس آیت کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ابھی وقت نکالیں!!!
یہ اِس لیے ممکن ہے کیونکہ خدا ہماری فکر کرتا ہے۔ موازنہ کریں متّی 11: 28، 29 سے۔

1 پطرس 5: 9 کے مطابق مندرجہ ذیل میں سے درست بیان کا انتخاب کریں :
- ☐ مَیں ہی اکیلا ہوں جو مسیح کے لیے اِن دکھوں میں سے گزر رہا ہوں۔
- ☑ پوری دنیا میں بیشمار بھائی ہیں جو میری طرح مسیح کی کاطر دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔
- ☑ جب مَیں مسیح کے دکھ اٹھاتا ہوں تو مجھے شیطان کا مقابلہ کرکے اپنے ایمان میں مضبوط کھڑا رہنا چاہیے۔

---

جو دکھ ہم اُٹھاتے ہیں وہ تھوڑے وقت کے لیے ہیں ۔ دُکھا ُٹھانے کے بعد خداوند ہمارے ساتھ کیا کرے گا؟( آیت 10)
- ہمیں بحال کرتا ہے
- ہمیں طاقت بخشتا ہے
- ہمیں مضبوط بناتا ہے
- *ہمیں ثابت قدم بناتا ہے*

---

اپنے پہلے خط میں، پطرس مسیح کی خاطر ایماندار کے طور پر اُٹھائے جانے والے دکھوں کے بارے میں بہت کچھ کہتا ہے۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو پورا خط پڑھیں اور ان حوالوں کو نوٹ کریں جو براہ راست ایذا رسائی کے بارے میں تعلیم دیتے ہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
1 پطرس کے گہرےموثر مطالعہ کے لیے، BIBL - 201 کورس ملاحظہ فرمائیں ، ب'ائبل اسٹڈی کے طریقے'1 پطرس ، پروگریسنگ ٹوگیدر پروگرام کے اگلے درجہ میں۔

## Optional activities

1- " فلم Jesus میں مقدمہ کا سلسلہ اور مصلوبیت دیکھیں (لوقا 22: 39 سے 23: 49 )۔اور اُن مختلف اذیتوں پر غور کریں جنہیں یسوع نے برداشت کیا اور کیسے رد عمل کا مظاہرہ کیا۔ پھر، دعا کریں کہ جب آپ آزمائشوں اور اذیتوں کا سامنا کرتے ہیں تو آپ مزید یسوع کی طرح بن جائیں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
اپوپر دی گئی قسط کا دورانیہ 21 منٹ طویل ہے

2- پرستش کا گیت گائیں، آپکی کی نجات کے لیے صلیب کو برداشت کرنے کے لیے یسوع کا شکریہ ادا کریں۔ آپ نیچے دی گئی فہرست میں سے ایک گیت یا اپنی پسند کا کوئی گیت منتخب کر سکتے ہیں:
- گراہام کینڈرک کی طرف سےتو آسمان سے آیا تھا
- عبادت کا جدید گیت - 5 منٹ
- بروک لین ٹیبر نیکل کی کوائر کی طرف سے خداوند تیری صلیب کا شکریہ
- عبادت کا جدید گیت - 6 منٹ
- اسپرنگ ہارویسٹ اجتمائی عبادت سے جب دیکھتا ہوں تیری خوبصورت صلب کو
- عبادت کا جدید گیت - 7 منٹ
- اسٹیورٹ ٹاؤن سینڈ کی طرف سے یہ تیری صلیب کی قدرت ہے
- عبادت کا جدید گیت - 5 منٹ
- نایکل ڈبلیو اسمتھ کی طرف سے سب سے بالا تر

– عبادت کا جدید گیت - 4 منٹ

## اطلاق

1- مسیح کے نقطہ نظر سے مطا بقت کے لیے خدا ایذا رسانی کے بارے میں آپ کے رویے کو کیسے بدل رہا ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر، مل کر دعا کریں کہ جب آپ مخالفت کا سامنا کرتے ہیں تو زیادہ سے زیادہ مسیح کی مانند بنتے جائیں۔ ان ایمانداروں کے لیے بھی یہی مانگیں جو اس وقت ستائے جا رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں اس کے لیے لگاتار دعا کرتے رہیں۔

2- اعمال 9: 25 میں، ہم مقامی کلیسیا کو موت سے بچنے میں مستقبل کے رسول پولُس کی مدد کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے اسے دیوار سے ایک ٹوکری میں لٹکا کر نیچے اُتارا ۔ ہمیں آگے بڑھتے ہوئے دکھوں کا سامنا کرنے والوں کی مدد کے لیے مل کر کیسے کام کرنا چاہیے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ انفرادی یا اجتماعی طور پر یا آپکی مقامی کلیسیا سے کیا کام لینا چاہتا ہے، خاص طور پر کسی ظلم کا شکار بھائی یا بہن کی خطرے میں مدد کرنے کے لیے۔ اگر ایسا ہے تو، فیصلہ کریں کہ اس پر عمل درآمد کے لیے کون سے اقدامات کیے جائیں اور، اگر قابل اطلاق ہوں، تو کس کو کیا کرنا ہے ۔ اس کے بعد، اس عمل کو دعا میں خداوند کے آگے رکھیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
آپ پچھلے اسباق کے اطلاق پر مبنی سوالات 3 اور 4 کا ذکر کرتے ہوئے ان کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ گروپ سے اس بات پر گفتگو کریں کہ اپنے اِن اقدامات کو نافظ کرتے وقت ، کیا کلیسیا کے مقامی رہنماؤں سے اِس پر مشورہ کرنا ضروری ہے یا پھر مقامی کلیسیا کو اِس عمل میں شامل کیسے کیا جا سکتا ہے۔

## کورس 105 کا تجزیہ

اس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔ آپ نے جو چیز سب سے زیادہ مددگار سیکھی ہے وہ کیا ہے؟ گروپ کے ساتھ اپنی دریافتوں کا اشتراک کریں۔
طلباء سے کہیں کہ وہ 3-5 منٹ کے پیغامات پیش کریں جو انہوں نے ایک آیت کی بنیاد پر تیار کیے ہیں جس نے انہیں خاص طور پر مضبوط ی بخشی اور جو انہوں نے حفظ کیا ہے ۔ اس کورس کے ذریعے جو کچھ سیکھا ہے ان کے پیغام کو گروپ میں موجود دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اس بات کی گواہی بھی شامل ہونی چاہیے کہ اس نے ان کی زندگیوں پر کیا اثر ڈالا ہے۔

## دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

# کورس کا اختتامی تجزیہ

برائے مہربانی یاد رکھیں:
کورس کا یہ اختتامی تجزیہ گروپ لیڈر کے طور پر آپ کے لیے اپنی مہارتیں نکھارنے میں مدد دینے کے لیے ہے جن مسائل پر آ پ کام کرنا چاہتے ہین
اُن پر ٹِک کا نشان لگائیں اِن میں سے کچھ کے بارے میں آپ اپنے سرپرست / ناظم سے گفتگو کرنا چاہیں گے

کورس کا نمبر جسے آپ ختم کر چکے ہیں :
کورس کا عنوان :
مندرجہ زیل سوالات کے بارے میں سوچیں:

**A. یہ کورس**
☐ اِس کورس میں کیا کچھ ایسا تھا جس کا احاطہ پوری طرح نہیں کیا جا سکا یا یا اِس کورس میں اُس کا احاطہ دوبارہ کرنا چاہتے ہیں؟ آپ اِس کے بارے میں کیا کرنا چاہیں گے؟

**B. گروپ کے رہنما کے طور پر آپ کا کردار**
☐ اپنے سبق کی تیاری میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟
☐اپنے سکھانے کے طریقہ میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟ (کیا آپ طالبعلموں کو کورس کے سوالات کے جواب خود تلاش کرنے کی رہنمائی کر رہے ہیں)
☐ بطور گروپ لیڈر کیا آپ اپنے رویہ میں کچھ تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟ (کیا آپ گروپ پر غلبہ حاصل کر رہے ہیں یا معتدل رہتے ہیں ؟

**C. تیاری اور شرکت**
☐کیا طلباء باقاعدگی سے میٹنگز میں شرکت کر رہے ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیوں نہیں؟ کیا ایسا کرنے کے قابل بنانے کے لیے کچھ کیا جا سکتا ہے؟
☐کیا طلباء آنے سے پہلے سوچ سمجھ کر اپنے جوابات تیار کر رہے ہیں اور کیا جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اسے دوسروں کو بتانے کے لیے بے چین ہیں؟ آپ ان کی حوصلہ افزائی اور مزید ترغیب دینے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

**D. اجتمائی طرز عمل**
☐کیا ایسے طالب علم ہیں جو گروپ میں حصہ نہیں لیتے یا کسی گہری سطح پر اشتراک کرنے میں آزادی محسوس نہیں کرتے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟
☐کیا کچھ ایسے ہیں جو گروپ میں مسائل پیدا کرتے ہیں؟ کس طرح سے کرتے ہیں؟ آپ اس سے کیسے نمٹ سکتے ہیں؟
☐کیا طلباء گروپ کے اندر ذمہ داریاں لے رہے ہیں اور اپنے انعامات کو استعمال کرتے ہوئے دوسروں کی خدمت کر رہے ہیں؟ اگر نہیں، تو آپ اس کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

**E. جائزہ اور پیشرفت کی تشخیص**
کیا آپ اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ طالب علم وں نے جو کچھ پڑھا ہے اس کو سمجھ سکیں اور اس کا اظہار کر سکیں؟ اگر ایسا ہے، تو کیسے؟
☐ کلاس میں جواب ☐ سوالات کا جائزہ ☐ زبانی امتحان
☐ تحریری امتحان
کیا آپ طلبہ کی پیش رفت کا اندراج رکھ رہے ہیں ؟ اگر ہاں، تو پھر کیسے؟
☐ حاضری ☐ طلبہ کی عملی کتاب ☐ امتحانات ☐ کورس کا رجسٹر
☐ طالبعلم کا رجسٹر

☐کیا طلباء اپنی تشخیص میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ آپ ان کو بہتر بنانے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

## F. اطلاق

☐کیا آپ کے طلبا بائبل کی سچائیوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں؟ اگر نہیں ، تو کیوں نہیں ؟
☐آپ کے طلبا اپنے روحانی سفر میں کِن مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؟ آپ اِن مشکلات پر غالب آنے کے لیے اُن کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟
☐کیا کسی کو ذاتی پیروی کی ضرورت ہے؟ اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو آپ یہ کرنے کے لیے کس سے کہہ سکتے ہیں؟

## G. تعداد بڑھانا

☐کیا شرکاء نے جو کچھ سیکھا اس کے بارے میں دوسروں کو بتا رہے ہیں ؟ اگر نہیں، تو آپ ایسا کرنے میں ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟
☐کیا دوسرے مطالعہ گروپ میں شامل ہونے کے خواہاں ہیں؟ اگر ایسا ہے تو، آپ نئے آنے والوں کو کس طرح بہتر طریقے سے ضم کر سکتے ہیں؟
☐کیا آپ نے کسی ایسے شرکاء کی نشاندہی کی ہے جو مستقبل کے گروپ لیڈر بن سکتےہوں؟ آپ انہیں کس طرح سے تیار کرنے جا رہے ہیں؟

## H. گروپ لیڈر کی مزید تربیت اور تیاری

☐ایسے حلقوں کی نشاندہی کریں جن میں آپ مزید تربیت حاصل کرنا چاہتےہیں۔
☐آپ اپنے سرپرست یا ناظم سے مزید کیا بات کرنا پسند کریں گے؟

## آگے مزید کیا ؟

- ✓ خدا کی ستائش کرتے ہوئے اپنے ہر طالبعلم کی دعا میں شفاعت کریں
- ✓ شاگردیت کے گروپ لیڈر کے طور پر اپنی خود کی منسٹری کے لیے دعا کریں۔
- ✓ ہر اس مسئلے کو دیکھیں جس پر آپ کام کرنا چاہتے ہیں۔ فیصلہ کریں کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا ہے۔ پھر ضروری تبدیلیوں کو نافذ کرنا شروع کریں۔
- ✓ اگر آپ کسی چیز پر بات کرنا چاہتے ہیں تو اپنے سرپرست/کوآرڈینیٹر سے ملاقات کا وقت مقرر کریں۔

---

**جیسا کہ آپ نے اس کورس کو پڑھایا ہے ہم آپ کے تجربات کے بارے میں سننا پسند کریں گے ۔**
**برائے مہربانی پروگریسنگ کی ٹیم سے رابطہ کریں:** info@progressingtogether.com